بدعتی تہوار منانا

الاحتفال بالأعياد المبتدعة

[اردو- أردو - urdu]

علمی تحقیق وافتاء ودعوت وارشاد کی دائمی کمیٹی

اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والإفتاء والدعوة والإرشاد

ترجمہ: اسلام سوال وجواب ویب سائٹ

تنسیق: اسلام ہا ؤس ویب سائٹ

ترجمة: موقع الإسلام سؤال وجواب

تنسيق: موقع islamhouse

2013 - 1434

IslamHouse.com

بدعتی تہوار منانا

شریعت میں عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم منانے کا حکم کیا ہے، اور اسی طرح بچوں کی سالگرہ اور یوم والدہ اور ہفتہ شجرکاری، اور یوم آزادی منانے کا حکم کیا ہے ؟

الحمد للہ

اول:

عید اس تہوار کا نام ہے جس میں بار بار اجتماع عادتا ہو، یا تو وہ سال بعد آئے یا پھر ايك ماہ بعد یا ايك ہفتہ بعد، عید میں کچھ امور جمع ہوتے ہیں جن میں سے چند ايك درج ذیل ہیں:

- وہ تہوار جو عید الفطر اور یوم الجمعہ کی طرح بار بار آئے

- اس دن اجتماع ہو اور لوگ جمع ہوں.

- اس روز جو عبادات اور عادات جیسے اعمال کیے جاتے ہیں.

دوم:

ان تہواروں میں جس سے تقرب و تمسك یا اجروثواب کے حصول کے لیے تعظیم ہو، یا اس میں اہل جاہلیت یا کفار کے گروہوں سے مشابہت ہوتی ہو، تو یہ تہوار بدعت اور دین میں نئی ایجاد اور ممنوع ہیں.

یہ نبیکریم صلی اللہ علیہ وسلم کے درج ذیل عمومی فرمان کے تحت آتے ہیں:

" جس کسی نے بھی ہمارے اس دین میں کوئی ایسی چیز نکالی جو اس میں سے نہیں تو وہ مردود ہے"

صحیح بخاری و مسلم.

ان تہواروں کی مثال عید میلاد اور سالگرہ کا تہوار اور یوم ماں، اور یوم آزادی ہے، پہلے تہوار میں ایسی عبادت کی ایجاد ہے جس کا اللہ نے نہ تو حکم دیا اور نہ ہی اجازت دی، اور اسی طرح اس میں نصاری اور دوسرے کفار کے ساتھ مشابہت بھی ہے.

دوسری اور تیسری میں کفار سے مشابہت ہے، اور جس کا مقصد اعمال کو منظم کرنا جس میں امت کی مصلحت اور اس کے امور کی تنظیم ہو، اور تعلیم کے اوقات کی تنظیم اور ملازمین کا کام کے لیے جمع ہونا وغیرہ جو نہ تو تقرب اور عبادت کی طرف لے جائے، اور نہ ہی جس میں اصلا تعظیم ہوتی ہو، تو یہ یہ ان عام بدعات میں شمار ہوتے ہیں جو نبیکریم صلی اللہ علیہ وسلم کے درج ذیل فرمان کے تحت نہیں آتے:

" جس کسی نے بھی ہمارے اس دین میں کوئی ایسا نیا کام ایجاد کیا جو اس میں سے نہیں تو وہ مردود ہے "

تو اسمیں کوئی حرج نہیں، بلکہ یہ مشروع ہے.

اللہ تعالی ہی توفیق دینے والا ہے، اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور صحابہ کرام پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے.

واللہ اعلم .